© rasailojaraid.com

ترا اِسم ہے مری زندگی (حمدیہ)

ڈاکٹر اسلم انصاری

میں رہینِ موج و کنار تھا
تری آرزو نے گہر کیا
میں سکوتِ شاخِ خیال تھا
مجھے حرف حرف ثمر کیا
مری نارسائی کے درد کو
ہمہ تن متاعِ ہنر کیا
مرے ساز و برگِ شعور کو
غمِ احترامِ بشر کیا......
میں نوائے شامِ فراق تھا
مجھے بہرہ یابِ اثر کیا
میں سرودِ حرفِ وداع تھا
مجھے وصلِ نقش و نظر کیا

مرا ظرف تھا مری تشنگی
مجھے اپنی یاد سے بھر دیا
میں نہاں تھا خوابِ نمود میں
مجھے اعتبارِ سحر دیا
میں رواں تھا دشتِ سراب میں
مجھے مدعائے سفر دیا

© rasailojaraid.com